2020年6月15日ジャング紙ラホール版6
面

جعلساز گینگ کی گرفتاری

یہ امر نہایت خوش آئند ہے کہ ایف آئی اے کے سائبر کرائم ونگ نے اسٹیٹ بینک کے نمائندوں کا روپ دھار کر سادہ لوح شہریوں سے جعل سازی کے ذریعے اربوں روپے لوٹنے والے مختلف گروہوں کے 16 افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے پانچ ہزار سے زیادہ موبائل فون اور جدید آلات برآمد کر لیے جس کا یہ مطلب ہوا کہ ان افراد نے ہزاروں ہی کی تعداد میں جعلی سمیں حاصل کر رکھی تھیں۔ یہ لوگ واردات کی غرض سے شہریوں کو فون یا ایس ایم ایس کر کے ان کے بینک اکاؤنٹس کے حوالے سے ہراساں کرتے یا سرکار کی طرف سے مشہور امدادی اسکیموں کے نام پر مالی امداد کا لالچ دے کر اپنا کام نکالتے تھے۔ یہ گروہ اب تک ہزاروں افراد کا بینک ڈیٹا حاصل کر کے ان کے اکاؤنٹس سے کروڑوں روپے نکال چکا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دو ہفتوں سے ان وارداتوں میں بڑی تیزی دیکھی جا رہی تھی اور غالباً یہی بات ایف آئی اے کے ملزموں تک پہنچنے میں مددگار ثابت ہوئی۔ یہ کارروائی بلاشبہ دوررس نتائج کی حامل ثابت ہوگی تاہم وطن عزیز میں سائبر کرائم کا دائرہ بہت سی شکلوں میں پھیل چکا ہے جس کے انتہائی مضر اثرات نوجوان نسل پر پڑ رہے ہیں۔ ان میں اخلاقی دیوالیہ پن، منشیات، انسانی اسمگلنگ، جوا اور سٹے بازی سرفہرست ہیں جبکہ اس مکروہ اور انسانیت سوز دھندے میں ملوث افراد کا بین الاقوامی سائبر نیٹ ورک سے مربوط ہونا خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اگرچہ متذکرہ ملزمان کی گرفتاریاں گوجرانوالہ، فیصل آباد اور ملتان ڈویژن کے علاقوں سے ہوئی ہیں لیکن عملاً یہ ایک ملک گیر کاروبار ہے۔ امید واثق ہے کہ ایف آئی اے اپنا دائرہ کار ملک کے طول و عرض تک بڑھاتے ہوئے سائبر کرائمز کی بیخ کنی کیلئے فیصلہ کن اقدامات کرے گی۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998